اردو(لازمی) ایس ایس سی ۔ II

وقت: 2:40 گھنٹے | **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 60**

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہیئں ۔

حصہ دوئم (کُل نمبر30)

سوال نمبر2: **الف۔ حصہ نثر**

عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:
(7 x 2 = 14)

مرزا صاحب گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔ ان کے کتب خانے میں ہر علم کی کتاب موجود تھی۔ ملازمت درس وتدریس ہی تھی اس لیے نئی سے نئی کتاب پڑھتے رہتے تھے۔ فرماتے تھے کہ ’’اگر میں اتنا مطالعہ نہ کرو ں تو ان انگریز پروفیسروں کے آگے کیسے ٹھہر سکتا ہوں ‘‘ ۔پنشن لینے کے بعد بھی ان کا واحد مشغلہ مطالعہ کتب ہی رہا۔ اُن کا یہ شغل اب تک جاری تھا۔ پنشن کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کردیتے تھے۔ مرزا صاحب کی زندگی بڑھی سیدھی سادی تھی۔ کروفر یا ٹھاٹ باٹ سے کبھی نہیں رہے گھر کی سواری ہم نے ان کے پاس کبھی نہیں دیکھی۔ معدے کے مریض تھے پیدل زیادہ چلتے تھے۔ صبح ٹہلنے ضرور جاتے تھے۔ رات کو جلدی سو جاتے تھے۔ کھیل تماشے، سینما، تھیٹر، کچھ نہیں دیکھتے تھے۔ خدا کے فضل سے گھر کا آرام اُنھیں میسر تھا۔

سوالات:

(i) مرزا صاحب کے مطالعے کا کیا معمول تھا؟
(ii) مرزا صاحب نئی نئی کتب کا مطالعہ کیوں کرتے تھے؟
(iii) اگر مرزا کتب کا مطالعہ نہ کرتے تو کیا ہوتا؟
(iv) مرزا پنشن کا زیادہ حصہ کہاں خرچ کرتے؟
(v) مرزا صاحب نے کیسی زندگی بسر کی؟ **یا** مرزا کس بیماری میں مبتلا تھے؟
(vi) گھر کاآرام میسر ہونے سے کیا مراد ہے؟
(vii) اس عبارت کا مرکزی خیال تحریرکریں۔ **یا** اس عبارت کا خلاصہ تحریر کریں۔

ب۔ حصہ شعر

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(5 x 2 = 10)

(i) جس طرح ممکن ہو تعمیر چمن کرتے رہو | کام اپنا اے محبان وطن کرتے رہو
(ii) یہ ناہموار چٹیل سلسلے کالی چٹانوں کے | امانت دار ہیں گویا پرانی داستانوں کے
(iii) اسی نے ایک حرف کن سے پیدا کر دیا عالم | کشاکش کی صدائے ہا و ہو سے بھر دیا عالم
(iv) آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا | رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے
(v) ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں | اور ہم بھول گئے ہوں تجھے، ایسا بھی نہیں

سوالات:

(i) شاعر نے محبان وطن کو کس بات کی ترغیب دی ہے؟ بحوالہ شعر(i)
(ii) کالی چٹانوں کے سلسلے کس کے امانت دار ہیں؟ بحوالہ شعر(ii)
(iii) اللہ تعالیٰ نے یہ کائنات کون سا ایک لفظ کہہ کر بنائی ہے؟ بحوالہ شعر(iii)
(iv) پھولوں کا رنگ ہنسی سے ملنے کا کیا مفہوم ہے؟ واضح کریں۔ بحوالہ شعر(iv)
(v) شاعر کو مدت سے کس کی یاد نہیں آئی؟ بحوالہ شعر(v) **یا** آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

ج۔ حصہ قواعد

درج ذیل اجزاکے جوابات لکھیں ۔ **x 2 = 06)**

(i) صنعت تلمیح کی وضاحت مثال دے کر کریں۔
(ii) ’’مہمانوں نے کھانا کھایا‘‘ اس جملے کی ترکیب نحوی کریں۔
(iii) ’’جزو بول کر کل مراد لینا‘‘ کی وضاحت مثال دے کر کریں۔ **یا** ’’ظرف بول کر مظروف مراد لینا‘‘ کی وضاحت مثال دےکر کر یں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر3: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں۔** **(05)**

گرمی ہو یا جاڑا، دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا اسے کبھی یہ خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔ اسی لیے اسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا۔ وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا۔ اسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا۔ وہ سب کو اچھا سمجھتا اور سب سے محبت کرتا تھا۔ وہ غریبوں کی مدد کرتا، وقت پر کام آتا، آدمیوں، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا، لیکن اسے یہ کبھی

www.eduvision.edu.pk

احساس نہ ہوا کہ وہ کوئی نیک کام کررہا ہے۔ نیکی اسی وقت تک نیکی ہے، جب تک آدمی کو یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے۔

یا

نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے، جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول (ﷺ) (خاتم النبیین) کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کےلیے ہونا چاہیے۔ قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔

سوال نمبر4: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں ۔** **(05)**

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اس قوم نے پالا ہےآغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سرِدارا

یا

جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار
جس کے کس بَل پر اکڑتا ہے، غرورِ شہریار
دھوپ کے جُھلسے ہوئے رخ پر، مشقّت کے نشان
کھیت سے پھیرے ہوئے مُنھ، گھر کی جانب ہے رواں

سوال نمبر5: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(05)**

لمحاتِ مسرت ہیں تصور سے گریزاں
یاد آئے ہیں جب بھی غم و آلام ہی آئے
تاروں سے سجا لیں گے، رہ شہر تمنا
مقدور نہیں صبح، چلو، شام ہی آئے

یا

بھلاتا لاکھ ہوں، لیکن برابر یاد آتے ہیں
الٰہیٰ! ترکِ الفت پر وہ کیوں کر یاد آتے ہیں
نہیں آتی، جو یاد اُن کی مہینوں تک نہیں آتی
مگر جب یاد آتے ہیں، تو اکثر یاد آتے ہیں

سوال نمبر6: ’’جھوٹ کی سزا‘‘ کے موضوع پر سبق آموز کہانی لکھیں۔ **(05)**

یا

ضلعی ناظم کے نام اپنے علاقے میں سکول کے قیام کی درخواست لکھیں۔

سوال نمبر7: **دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پردو سو سےتین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں:** **(10)**

حبِ وطن

خاکہ:

(i) حب وطن کا مفہوم (ii) حب وطن کی اہمیت (iii) حب وطن کے تقاضے
(iv) حب وطن ایمان کا جزو (v) حب وطن کی عملی صورت

یا

سائنس کے کرشمے

خاکہ:

(i) سائنس کا مفہوم (ii) سائنس کی اہمیت (iii) انسانی معاشرے کی ترقی
(iv) نت نئی ایجادات سے زندگی میں آسانیاں (v) سائنسی ترقی کے فوائد و نقصانات

www.eduvision.edu.pk

اردو(لازمی) ایس ایس سی - II

وقت: 2:40 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 60**

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1 صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہیئں ۔

حصہ دوئم (کُل نمبر30)

سوال نمبر2: **الف۔ حصہ نثر**

عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:
(7 x 2 = 14)

آج ہی دوپہر کو تو چچا جان کی بیماری کا خط ملا تھا۔ امی جان کا خیال ہے کہ اگر گھر سے کوئی انھیں دیکھنے چلا جاتا تو اچھا تھا، ورنہ وہ یہی کہیں گے کہ ہم نے بھائی کے مرنے کے بعد بھاوج اور بھتیجے بھتیجوں کا خیال کیا کہ پیسے کو پیسا نہ سمجھا لیکن وہی برے وقت کے ساتھی نہیں۔ بس وہ اتنا سن کر جانے کو تیار ہو گئی۔ امی جان نے جانے کب سے تین روپے جوڑ کر رکھے تھے، سونکال کردیے کہ تم عقیل کو ساتھ لے کر چلی جاؤ۔ عقیل بچہ ہی سہی لیکن ہے تو لڑکا۔ بس یہی ان کی بات تو مجھے زہر معلوم ہوتی ہے۔ جانے وہ لڑکیوں کو کیا سمجھتی ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ میں کیا کوئی لڈو پیڑا ہوں، جو کوئی کھالے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اگل دے گا۔ آخر سلمیٰ اور رضیہ بھی تو لڑکیاں ہیں۔ کیسے مزے میں تنہا سفر کیا کرتی ہیں ۔ اس پر انھوں نے کہا کہ بھئی! وہ بڑے آدمی کی لڑکیاں ہیں۔

سوالات:

(i) چچا کی بیماری کاخط کب موصول ہوا؟
(ii) لڑکی کے سفر کرنے کی کیا وجہ تھی؟
(iii) عقیل کو ساتھ لے جانے کے مشورے پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟
(iv) چچا کی تیمارداری کے بارے میں امی جان کا کیا خیال تھا؟
(v) امی جان نے لڑکی کو کتنی رقم دی؟ **یا** امی جان نے کتنی رقم جمع کر رکھی تھی؟
(vi) لڑکی ماں کو کس بات پر قائل کرنا چاہتی تھی؟
(vii) اس عبارت کا مرکزی خیال تحریرکریں۔ **یا** اس عبارت کا خلاصہ تحریر کریں۔

ب۔ حصہ شعر

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(5 x 2 = 10)

(i) انتشار، اک پیش نامہ ہے، زوال ملک کا — اتحادِ قوم و ملت کا، جتن کرتے رہو
(ii) پھر سوز دروں، زمزمہ پرداز ہوا ہے — اک خواب کی تعبیر کا آغاز ہوا ہے
(iii) غریبوں کی جاں کو یتیموں کے دل کو — سکوں ہو گیا ہے، قرار آگیا ہے
(iv) دلوں کو فکرِ دو عالم سے کردیا آزاد — ترے جنوں کا خدا سلسلہ دراز کرے
(v) جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے — یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

سوالات:

(i) انتشار سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے؟ بحوالہ شعر(i)
(ii) کون زمزمہ پرداز ہوا ہے؟ بحوالہ شعر(ii)
(iii) سکون اور قرار کسے میسر آگیا ہے؟ بحوالہ شعر(iii)
(iv) شاعر نے جنون کا سلسلہ دراز ہونے کی دعا کیوں کی ہے؟ بحوالہ شعر(iv)
(v) دل کے کنول اور چراغوں میں کیا بنیادی فرق بتایا گیا ہے؟ بحوالہ شعر(v) **یا** آخری شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

ج۔ حصہ قواعد

درج ذیل اجزاکے جوابات لکھیں ۔ **x 2 = 06)**

(i) صنعت تلمیح سے کیا مراد ہے؟ شعری مثال سے وضاحت کریں۔
(ii) ’’بچوں نے کتاب پڑھی‘‘ اس جملے کی ترکیب نحوی کریں۔
(iii) ’’کل بول کر جزو مراد لینا‘‘ کی وضاحت مثال دے کر کریں۔ **یا** ’’ظرف بول کر مظروف مراد لینا ‘‘کی وضاحت مثال دے کر کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 30)

سوال نمبر3: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں۔** **(05)**

کتنے بے خبر ہیں ہم لوگ ! زندہ قوموں کا یہ شعار نہیں ہوتا کہ اپنے اہل کمال سے غافل ہو جائیں۔ ایسی غفلت مجرمانہ ہوتی ہے۔ شاید یہ ہماری غفلت ہی کی سزا ہے کہ مرزا صاحب کو یوں ایکا یکی ہم سے چھین لیا گیا۔ عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے۔ ابھی ہم کو اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا کہ مرزا صاحب کے رخصت ہو

www.eduvision.edu.pk

جانے سے ہمارا کتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔ اب ان کی عدم موجودگی رہ رہ کر ہمیں ان کی یاد دلائے گی اور وقت کے ساتھ ان کی جدائی کا گھاؤبڑھتا چلا جائے گا۔

یا

شہر کا حال کیا جانوں کیا ہے؟ پون ٹوٹی کوئی چیز ہے، وہ جاری ہو گئی ہے۔ سوائے اناج اور اُپلے کے کوئی چیز ایسی نہیں، جس پر محصول نہ لگا ہو جامع مسجد کے گرد پچیس پچیس فٹ گول میدان نکلے گا۔ دکانیں حویلیاں ڈھائی جائیں گی۔ دارالبقا فنا ہو جائے گی۔رہے نام اللہ کا۔ خان چند کا کوچہ شاہ بولا کے بڑ تک ڈھے گا۔ دو طرف سے پھاوڑا چل رہا ہے۔ باقی خیرو عافیت ہے۔

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں ۔ (05)

دوڑتی ہے رات کو، جس کی نظر افلاک پر
دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر
ہل پر دہقاں کے چمکتی ہیں شفق کی سرخیاں
اور دہقاں سر جھکائے، گھر کی جانب ہے رواں

یا

گرمی کا روز جنگ کی، کیوں کر کروں بیاں
ڈرہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں
وہ لو کہ الحذر، وہ حرارت کہ الاماں
رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں
آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

سوال نمبر5: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (05)

دل کو سکون، روح کو آرام آگیا
موت آگئی کہ دوست کا پیغام آگیا
دیوانگی ہو، عقل ہو، امید ہو کہ یاس
اپنا وہی ہے وقت پر جو کام آگیا

یا

غم بھی ہے جزوِ زندگی لیکن
زندگی، اشک اور آہ نہیں
موت بھی زندگی میں، ڈوب گئی
یہ وہ دریا ہے، جس کی تھاہ نہیں

سوال نمبر6: ’’سچ کی برکت‘‘ کے موضوع پر سبق آموز کہانی لکھیں۔ **(05)**

یا

ضلعی ناظم کے نام اپنے علاقے میں سکول کے قیام کی درخواست لکھیں۔

سوال نمبر7: دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں: (10)

محنت میں عظمت

خاکہ:

(i) محنت ایک مسلسل عمل
(ii) محنت کش اللہ کا دوست
(iii) محنت عظمت و بلندی کا وسیلہ
(iv) پاکستان۔ قائداعظم کی محنت کا نتیجہ
(v) محنت ہی کامیابی کا ذریعہ ہے

یا

تعلیم نسواں

خاکہ:

(i) تعلیم نسواں کی اہمیت
(ii) اسلام میں عورت کی تعلیم کی اہمیت
(iii) مردو عورت انسانی گاڑی کے دوپہیے
(iv) تعلیم یافتہ عورت۔ روشن ستارہ
(v) غیر تعلیم یافتہ عورت۔ ملک و ملت کی غیر فعال رکن

www.eduvision.edu.pk